© rasailojaraid.com

پُر تپاک استقبال کیا، بعدازاں جامع مسجد سلطان میں معزز مہمان کے اعزاز میں عظیم الشان تقریب منعقد ہوئی۔ پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن مجید سے ہوا، جامعہ کے طلبہ نے عربی، اُردو، وانگلش میں تقاریر کیں اور حمد ونعت پیش کی۔ جامعہ کے مدیر التعلیم حافظ محمد عبداللہ نے اسٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے، نائب مدیر الجامعہ حافظ عبدالغفور مدنی نے سپاسنامہ پیش کیا اور معزز مہمان جناب حماد بن عبدالقادر حبیب اللہ السندی کے خطاب سے یہ تقریب اختتام کو پہنچی۔

موت العالم موت العالم

شیخ الحدیث حضرت مولانا ثناء اللہ سالک (بلتستان) کا انتقال پُرملال

مورخہ 2 نومبر بروز سوموار جامعہ بلتستان غواڑی کے شیخ الحدیث حضرت مولانا ثناء اللہ سالک انتقال کرگئے۔انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم کی دینی وتدریسی خدمات کا دائرہ بڑا وسیع ہے اوران کے تلامذہ میں بہت سے جید علماء کرام شامل ہیں جو یقیناً ان کیلئے صدقہ جاریہ ہیں۔مرحوم کی غائبانہ نماز جنازہ جامعہ کے شیخ الحدیث مولانا سیف اللہ بلتستانی نے جامعہ میں پڑھائی جس میں جامعہ کے اساتذہ وطلبہ نے شرکت کی۔

شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ عبدالحمید ازہر کا انتقال پُرملال

مورخہ 14 نومبر بروز ہفتہ نامور عالم دین حضرت مولانا حافظ عبدالحمید ازہر شیخ الحدیث جامعہ سلفیہ اسلام آباد طویل علالت کے بعد انتقال کرگئے۔انا للہ و انا الیہ راجعون. مولانا مرحوم کامیاب استاذ اور مدرس تھے اسلوب تدریس میں یکتا تھے۔مشکل بات کو آسان پیرائے میں کرنے کا گُر جانتے تھے آپ فقہ اور اصول فقہ کے ماہر تھے اور بڑے جذبے اور محنت ولگن سے تدریسی خدمت سرانجام دیتے آپ تعلیم کے ساتھ طلبہ کی تربیت پر خصوصی توجہ دیتے اور علم کو عمل کے بغیر نامکمل سمجھتے۔آپ بہت اچھے قلمکار اور لاجواب اسلوب نگارش کے مالک تھے۔منفرد تحریر ادب سے مزین ہوتی، دلائل کی زبان سے اپنا مدعا بیان کرتے۔آپ نے منکرین عذاب قبر کے رد میں نہایت جامع اور مدلل کتابچہ قلمبند کیا ہے۔آپ کی نماز جنازہ اصغر مال روڈ مسلم پارک راولپنڈی میں ان کے رفیق خاص شیخ الحدیث حضرت مولانا حافظ مسعود عالم نے پڑھائی۔جہلم سے نماز جنازہ میں رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر اور مولانا نوید احمد بشار نے شرکت کی۔

© rasailojaraid.com